بوتل بم کیس کی ملزمہ عمرانہ کی ہائی کورٹ سے ضمانت منظور

نچلی عدالت سے ضمانت عرضی مسترد ہونے کے بعد ہائی کورٹ سے کیا تھا رجوع

جنید قاسمی

مظفر نگر (ایس این بی) ضلع میں بوتل بم آئی ای ڈی بنانے کے دھماکہ خیز مواد ایک کیس میں ملزم عمرانہ کو ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی ہے۔ نچلی عدالت سے ضمانت کی درخواست مسترد ہونے کے بعد وکیل دفاع نے ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست دائر کی تھی۔ واضح ہو کہ 16 فروری کو پولیس نے جاوید نامی نوجوان سے 4 بوتل بم برآمد کیے تھے۔ پولیس کی جانچ کے دوران شہر کے کوتوالی علاقہ کے پرم اپوری کی رہنے والی اور شاملی کے بنتی کھیڑا کی رہنے والی عمرانہ کا نام

سامنے آیا۔ پولیس نے عمرانہ کو جیل بھیج دیا تھا۔ 20 فروری کو پولیس نے عمرانہ کو ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کی۔ فریق دفاع کی جانب سے سیشن کورٹ میں دائر درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی۔ نچلی عدالت نے سیکورٹی سے متعلق معاملہ پر غور کیا تھا۔ اس کے بعد وکیل دفاع نے ہائی

کورٹ میں درخواست دائر کی۔ عمرانہ کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ملا۔ ایڈوکیٹ وشنت تیاگی نے تصدیق کی کہ عمرانہ کی درخواست ضمانت منظور کر لی گئی ہے۔ 16 فروری کو پولیس نے جاوید نامی نوجوان کو 4 آئی ای ڈی بموں کے ساتھ پکڑا تھا۔ معاملہ کی جانچ اسٹی ایس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے کی۔ جاوید نے پولیس کو بتایا تھا کہ اس نے اصل میں شاملی کے بنتی کھیڑا گاؤں کی رہنے والی عمرانہ کے کہنے پر بوتل بم بنائے تھے اور وہ سامان پہنچانے جا رہا تھا۔ 17 فروری کو پولیس نے عمرانہ کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ عمرانہ 18 فروری سے جیل میں ہے۔

بند سلاٹر ہاؤس سے متعلق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے رپورٹ طلب

شکیل سیفی

میرٹھ (ایس این بی) بی جے پی اقلیتی مورچہ کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن قاضی شداب نے حال ہی میں دہلی میں قومی اقلیتی کمیشن کے دفتر میں قومی اقلیتی کمیشن کے رکن رنجن لہا موے ملاقات کی تھی اور میرٹھ میں میونسپل کارپوریشن کے بند سلاٹر ہاؤس کو کھولنے کے بارے میں ایک درخواست دی تھی۔ اس کے بارے میں راجیو موہن، ڈپٹی سکریٹری، قومی اقلیتی کمیشن، حکومت، نے 4 جون سے پہلے ضلع مجسٹریٹ، میرٹھ سے ایک تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے تاکہ پورے معاملے کو کمیشن کے سامنے رکھا جا سکے۔ میرٹھ میں جلد ہی ایک جدید سلاٹر ہاؤس کا راستہ ہموار کیا جا سکتا ہے۔

واضح رہے کہ کئی سالوں سے اس ضلع میں بہت سے قصبے ہیں جو کہ سیاست اور ریاست کا مرکز ہے اور قومی لیول کے لیڈر یہاں موجود ہیں لیکن یہاں پر گوشت کا کاروبار برسوں سے بند پڑا ہے۔ اس میں کھٹور، ٹاؤن شاہجہاں پور، پرکاش گڑھ، سردھنہ اور کھرکھودہ وغیرہ میں گوشت کی دکانیں کھلی نہیں ہیں اور یہاں انتظامیہ این او سی دینے کو تیار نہیں۔ ان تمام معاملات پر قاضی شداب نے حال ہی میں ایک درخواست دی تھی اور تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ اس حوالے سے سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری ممتاز خاں کو کہنا ہے کہ علاقے میں انتظامیہ کی جانب سے این او سی نہ دینے کا معاملہ سیاست کے طور پر کیا جا رہا ہے جو کہ بے بنیاد اور غلط ہے اور یہ ذات پات کرنے والوں کے کہنے پر کیا جا رہا ہے۔

طلبا کی کوچنگ کے لیے پروگرام کا انعقاد

میرٹھ (ایس این بی) معاشی طور پر کمزور طلبا کو کوسنگ اور کوچنگ فراہم کر کے مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے تیار کرنے کے لیے خدمہ ویلفیئر سوسائٹی نے آرائن اسٹی ٹیوٹ، شاستری نگر سیکٹر-4 کے قریب یونی ایجوکیشن ہب قائم کیا ہے۔ افتتاحی تقریب کی صدارت کرتے ہوئے چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے پروفیسر جمال احمد صدیقی نے کہا کہ معاشرے کو اچھے تعلیمی اداروں کی ہمیشہ ضرورت رہی ہے، اچھا استاد خاص طلبا کی نشاندہی کر کے انہیں آگے لے جاتا ہے۔ پروفیسر آصف علی نے کہا اس وقت زیادہ تر طلبا صرف ڈگری حاصل کرنے کے لیے پڑھ رہے ہیں نہ کہ لائق بننے کیلئے، خدمہ ویلفیئر سوسائٹی کا پہلا مقصد طلبا کی شخصیت کو نکھارنا ہے۔ اسماعیل انٹر کالج کے منیجر نیلیش انور نے کہا کہ ہر جگہ ہمیں سیکڑوں طلبا ایسے مل جائیں جو وقت پر معیاری تعلیم نہ ملنے کی وجہ سے پڑھائی چھوڑ چکے ہیں۔ ہماری ٹیم 12 ویں جماعت تک کے بچوں کی بنیاد کو مضبوط بنانے کے لیے سخت محنت کر رہی ہے۔ اس موقع پر سی ایس یونیورسٹی کے ڈاکٹر ارشد حسین، اقبال رضا، ڈاکٹر ماجد، منیجر شیخ، ماسٹر محمد آصف، طلبہ، ماسٹر ندیم، کنور شاہد، ڈاکٹر نیم اور شہر کے معززین موجود رہے۔ پروگرام کی نظامت صابر علی خان نے کی۔

دارالعلوم دیوبند میں خواتین کے داخلہ پر پابندی عائد کی گئی

ادارہ کے کیمپس میں خواتین کے ذریعہ ویڈیو (ریل) بنانے کی وجہ سے انتظامیہ نے اٹھایا قدم

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی) دارالعلوم دیوبند نے ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے ادارہ میں خواتین کے داخلہ پر پابندی لگادی ہے، جس کے بعد دارالعلوم دیوبند کی زیارت کے لئے آنے والی خواتین کا ادارہ میں داخل ہونا ممنوع ہوگیا، حالانکہ اس سلسلہ میں ادارہ کی جانب سے باضابطہ طور پر کوئی اعلامیہ جاری نہیں کیا گیا لیکن ادارہ مہتمم وشیخ الحدیث مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے میڈیا سے اس کی تصدیق کی ہے اور کہا کہ دارالعلوم دیوبند میں روزانہ بڑی تعداد میں خواتین آکر ریل (ویڈیو) بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کررہی تھیں، جس کے سبب اور ادارہ کی شبیہ متاثر ہورہی تھی اور ملک بھر سے اس پر اعتراض کیا جارہا تھا، جس کے بعد انتظامیہ نے یہ فیصلہ لیا ہے، وہیں طلبہ کی تعلیم بھی متاثر ہورہی تھی، طلبہ کی جانب سے بھی اس سلسلہ میں شکایات موصول ہوئی ہیں۔

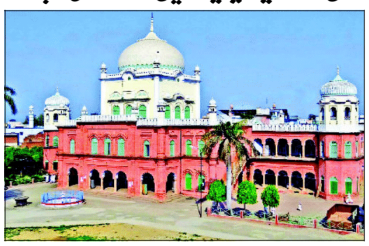

کچھ لوگوں نے دارالعلوم دیوبند کے اس فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے اسے غیر مناسب قرار دیا لیکن سوشل میڈیا پر ایک حلقہ نے اس قدم کی تعریف کی ہے۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہاں خواتین اور لڑکیاں آکر ویڈیو بناتی تھیں جس کی وجہ سے ادارہ کی شبیہ اور طلبہ کی پڑھائی متاثر ہورہی تھی۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو دیکھنے کے بعد ملک بھر سے شکایات آرہی تھیں جس کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔ مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کہا کہ دارالعلوم میں خواتین کے داخلے پر پابندی لگائی گئی ہے۔ خواتین کی بڑی تعداد یہاں آکر ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کررہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دارالعلوم دیوبند ایک دینی تعلیمی ادارہ ہے اسلئے یہاں اس طرح کی سرگرمیاں غیر مناسب ہیں، اس کے ساتھ ہی طلبہ کی پڑھائی بھی متاثر ہونے لگی تھی، طلبہ کی طرف سے اس کی کئی بار شکایت بھی کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ پابندی لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اب خواتین ادارے کے اندر جدید تعمیر لائبریری اور مسجد رشیدہ وغیرہ میں بھی داخل نہیں ہوسکیں گی۔ حالانکہ فلکار کا مسجد وجابت شاہ اور نظر فاؤنڈیشن کے جیسز میں ثم جنانی وغیرہ نے اس فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے اسے غیر مناسب بتایا اور کہا کہ دارالعلوم دیوبند سے ہر مسلمان بشمول مرد وخواتین بے پناہ محبت و عقیدت رکھتے ہیں اور ادارہ کی زیارت کی خواہش لیکر یہاں آتے ہیں اسلئے ذمہ داران کو خواتین کے داخلہ پر مکمل پابندی کے بجائے کچھ سخت قوانین بنانے چاہئے تاکہ ادارہ کا وقار بھی برقرار رہے اور دور دراز سے آنے والی خواتین کو بھی مایوسی نہ ہو۔

گنتی مرکز کے کنٹرول روم کا معائنہ

میرٹھ (ایس این بی) آج ضلع الیکشن افسر ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا نے ای وی ایم اسٹرانگ روم کے حفاظتی انتظامات کے پیش نظر مراد آباد بھجیا ٹیکنیکل یونیورسٹی آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی کے گنتی مرکز کے کنٹرول روم کا معائنہ کیا اور دونوں کی گنتی کے لیے کی جارہی تیاریوں کا جائزہ لینے کے بعد متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی روہت سنگھ چوہان، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن بلرام سنگھ اور دیگر متعلقہ افسران اور بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

تحصیلدار سے کارروائی کی مانگ

شاملی (ایس این بی) ضلع کی تحصیل اون کے دفتر میں سرکاری احکامات پر عمل درآمد نہیں کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے پردھان و پن کمار ایڈوکیٹ نے تحصیلدار کو شکایت درج کرا کے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسا ہی ایک معاملہ گاؤں پنڈورہ جہانگیر پور میں سامنے آیا ہے جس میں تحصیلدار رعدالت کے حکم کے بعد بھی پنڈورہ کے باشندگان کی وصیت پر عمل درآمد نہیں ہوا۔ مقدمہ نمبر 444 / 2024 زری اراضی کے حوالہ سے مقدمہ نمبر 430، رقبہ 1.2770 ہیکٹر عدالت میں پیش کیا گیا جس میں کوماہان، مدی اور مدعا علیہ کے بیانات بھی قلمبند کیے گئے تاہم حکم کے بعد بھی نامورند نہ ہو سکے۔ کھتونی اور نہ ہی مدعی کی طرف سے کوئی تسلی بخش جواب ملا۔ اس سلسلہ میں ایڈوکیٹ وپن کمار نے تحصیلدار مرادآباد سے بے شکایت کرتے ہوئے کارروائی کی مانگ کی ہے۔

سبکدوش اساتذہ کے اعزاز میں پروقار تقریب منعقد

میرٹھ (ایس این بی) تعلیمی ایپ گریڈیشن سمینار اور ریٹائرڈ اساتذہ کی پروقار تقریب کا انعقاد ہیک گشتا پریوار سردھنہ کی جانب سے آتل فارم ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ترقیاتی بلاک سردھنہ کے تمام اساتذہ نے مل کر ہندوستانی ثقافت اور استاد کو فروغ دینے کے لیے ہر سال ریٹائر ہونے والے اساتذہ کی پروقار تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ اس سلسلے میں منعقدہ پروگرام کا افتتاح مہمان خصوصی ضلع ہیک ایجوکیشن آفیسر آشا چودھری، مہمان خصوصی بی ای او ہیڈ کوارٹر پردیپ کوشک اور بلاک ایجوکیشن آفیسر - سردھنہ، سدرشن لال نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر اور ماں سرسوتی کو مالا چڑھا کر کیا۔ اس سال ہیک ایجوکیشن فیملی سردھنہ علاقہ سے کل 15 اساتذہ ریٹائر ہوئے ہیں جن میں سنگھوراج، پرائمری اسکول کھیڑا، دھنیندر کمار پرائمری اسکول ناٹھی، نریش کمار پرائمری اسکول ناٹھ و بھیش چندر شرما، پرائمری اسکول ناٹھی عام، خورشید عالم اپر شاملی ہیں۔

پرائمری اسکول جھنگری اور رجنی شرما پرائمری شامل ہیں۔ پروگرام میں تمام ریٹائرڈ اساتذہ نے اپنے دور کے کچھ قصے اور کھٹے تجربات بتائے اور مستقبل میں بھی اپنے تجربات سے محکمہ کو فائدہ پہنچانے کا وعدہ کیا۔ آخر میں مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ ہیک ایجوکیشن آفیسر آشا چودھری نے تمام ریٹائر ہونے والے اساتذہ کو ان کی آئندہ زندگی کے لیے مبارکباد پیش کی اور ان کی جانب سے محکمہ کے لیے کی گئی خدمات کا شکریہ ادا کیا اور سیمنار میں موجود اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں بلاک ایجوکیشن آفیسر سردھنہ اور ہیک ایجوکیشن فیملی سردھنہ کے سربراہ سدرشن لال روپ نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت پرائمری اسکول سلاوڑ کی گیتا سچدیوا نے کی۔ پیپش، ویریندر سنگھ، سنجیو بشنوئی، اشوک شرما، سنیل، تیج ویر، رینو جاوا، بالا شرما، ساریکا سوم، مونیکا ملک، مونیکا، ترلوک چند، بھرت، شرد اور دیگر تمام اساتذہ پروگرام میں موجود تھے۔ پروگرام کا باقاعدہ اختتام خوشگوار ماحول میں ضیافت کے ساتھ کیا گیا۔

نزول املاک کی بابت جاری آرڈیننس کو واپس لیا جائے

سہارنپور ادھیوگ بیو پار پرتی ندھی منڈل کا یو پی سرکار سے مطالبہ، ڈی ایم کو میمو رنڈم سونپا

شاہد زبیری

سہارنپور (ایس این بی) یہاں سہارنپور ادھیوگ بیو پار پرتی ندھی منڈل کے ایک وفد نے 14 مئی کو منڈل کی میٹنگ میں طے شدہ پروگرام کے تحت یہاں ڈی ایم ڈاکٹر دیپش چندر سے ملاقات کی اور نزول کی زمین اور املاک کی بابت گزشتہ 7 مارچ 2024 کو یو پی سرکار کی طرف سے جاری آرڈیننس کو عوامی مفادات کی خاطر فوری واپس لے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سہارنپور ادھیوگ بیو پار پرتی ندھی منڈل کے صدر ودیک منوچ اور جنرل سکریٹری سردار سریندر موہن سنگھ چاؤلہ کی قیادت میں منڈل کے وفد نے ضلع کلکٹریٹ پہنچ کر ڈی ایم ڈاکٹر دیپش چندرا سے ملاقات کی اور نزول کی زمین اور املاک کی بابت اپنے خدشات کا اظہار کیا اور ایک میمورنڈم یو پی سرکار کے نام ڈی ایم کو سونپا۔ ڈی ایم نے وفد کو بھروسہ دلایا کہ ان کے مطالبات کے پیش نظر ان کا میمورنڈم وزیر اعلیٰ کو بھیج دیا جائے گا۔ میمورنڈم میں سرکار سے مطالبہ کیا ہے کہ نزول کی بابت جاری آرڈیننس کو فوری واپس لیا جائے اور نزول کی جو زمین یا کوٹری پر پیروی کی گئی ہے اس کی لیز کی تجدید کی جائے اور نزول کی زمین کو سرکار اپنی تحویل میں لینے کی بجائے فری ہولڈ قرار دے۔

میمورنڈم میں کہا گیا کہ نزول کی زمین اور املاک سالہا سال سے صنعتی اور کاروباری استعمال کے علاوہ رہائشی طور پر بھی استعمال کی جا رہی ہے اور پشت در پشت لوگ رہتے آرہے ہیں۔ ایسی صورت میں اگر سرکار نے اس کو اپنی تحویل میں لیا تو یہ یو پی کی صنعتوں اور کاروبار پر منفی اثرات ڈالے گا بلکہ لوگوں کی رہائش کا مسئلہ بھی کھڑا ہو جائے گا اور لوگ کھلے آسمان کے نیچے سڑکوں پر آجائیں گے۔ یہ آرڈیننس سماج کے ہر طبقہ کیلئے نقصاندہ ہوگا اور کاروباریوں کو شدید مالی خسارہ ہوگا۔ میمو رنڈم میں سرکار سے رواں سال کے ماہ مارچ میں جاری آرڈیننس کو عوامی مفاد کی خاطر واپس لئے جانے اور نزول کی زمین کو فری ہولڈ کیے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ یو پی بھر کے صنعتکاروں اور بیو پاریوں میں سخت ناراضگی ہے اور شدید خدشات کا اظہار کیا جارہا ہے، سرکار کو اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ منڈل سرکار کے اس آرڈیننس کا سخت مخالف ہے چونکہ یہ سماج کے حق میں نہیں ہے اور عوامی مفادات کے خلاف ہے۔ منڈل اس پر بھی اپنی تشویش سے سرکار کو آگاہ کرتا ہے کہ سرکار کی طرف سے نزول کی زمین اور املاک پر سے قبضے ختم کرانے کے لئے جو تیاریاں کی جارہی ہیں وہ سماج کے مفاد میں نہیں ہوگا۔ میمورنڈم دینے والوں میں منڈل کے سابق صدر اور صنعتکار کشن لال ٹھکرار اجیدھان، بکیش دت، سدھیر مکھیجا، پنت چوہان، وید پرکاش، انمول پھتال، منوج جین، بکیش موہتا، بھارت ملک، خوشبور سنگھ، نریش سچدیوا، کبیر نروب، راجپال سنگھ اور اشوئی سمیت کافی تعداد میں صنعتکار اور تاجر شامل تھے۔

دماغی توازن کھو چکا شخص دیوبند کوتوالی کی پولیس چوکی پہنچا

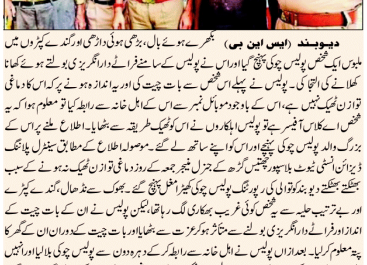

دیوبند (ایس این بی) بکھرے ہوئے بال، بڑھی ہوئی داڑھی اور گندے کپڑوں میں ملبوس ایک شخص پولیس چوکی پہنچ گیا اور اس نے پولیس کے سامنے فراٹے دار انگریزی بول لیتے ہوئے کھانا کھانے کی التجا کی۔ پولیس نے پہلے اس شخص سے بات چیت کی اور یہ اندازہ ہوتے ہی کہ اس کا دماغی توازن ٹھیک نہیں ہے، اس کے باوجود موبائل نمبر سے اس کے اہل خانہ سے رابطہ کیا تو معلوم ہوا کہ یہ شخص اسکاس آفیسر سے تعلق رکھتا ہے کہا کہ اس کو ٹھیک طریقہ سے سنبھالا۔ اطلاع ملنے پر اس کے بزرگ والد پولیس چوکی پہنچے اور اس کو اپنے ساتھ لے گئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سینٹرل پلاننگ ڈیزائن انسٹی ٹیوٹ بلاسپور چھتیس گڑھ کے جنرل منیجر جمعہ کے روز دماغی توازن ٹھیک نہ ہونے کے سبب بھٹکتے بھٹکتے دیوبند کوتوالی کی پرچوٹک پولیس چوکی کھیڑا فضل پہنچ گئے۔ بھوک سے نڈھال، گندے کپڑے اور بے ترتیب حلیہ سے یہ شخص کوئی غریب بھکاری لگ رہا تھا، لیکن پولیس نے ان کے بات چیت کے انداز اور فراٹے دار انگریزی بولنے سے متاثر ہو کر عزت سے سنبھالا اور بات چیت کے دوران ان کے گھر کا پتہ معلوم کر لیا۔ بعد ازاں پولیس نے اہل خانہ سے رابطہ کر کے دیوبند میں سے پولیس چوکی بلایا اور انہیں اہل خانہ کے سپرد کر دیا۔ اہل خانہ نے پولیس کا شکریہ ادا کیا اور انہیں واپس لے کر چلے گئے۔ رپورٹنگ پولیس چوکی کے انچارج راہل دیشوال نے کہا کہ بدھ دن کے باوجود کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے پارک کے باشندہ سنیہ نیگی اچانک پولیس چوکی پہنچے اور انہوں نے کھانا کھانے کی خواہش کا اظہار کیا، لیکن غور سے دیکھنے پر محسوس ہوا کہ ان کا تعلق کسی اچھے خاندان سے ہے، جس کے بعد ان کے اہل خانہ سے رابطہ کیا گیا۔ 65 سالہ سنیہ نیگی کے 95 سالہ بزرگ والد ایم این نیگی اپنے دوست کے ہمراہ آئے اور پولیس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بیٹے کو ساتھ لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ سنیہ نیگی کافی عرصہ سے گھریلو جھگڑے کے سبب دماغی توازن کھو بیٹھے اور اسی وجہ سے بھٹکتے بھٹکتے پولیس چوکی پہنچ گئے۔

جمعیۃ علماء کی 2 سالہ ممبر سازی کے لئے ذمہ داران مدارس کی میٹنگ

سہارنپور (ایس این بی) آج یہاں اوداڑ الصدیقی میں جمعیۃ علماء ہند کی 2 سالہ ممبر سازی کیلئے جمعیۃ کے ذمہ داران اور مدارس کے ایک اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں درجن بھر سے زائد مدارس کے ذمہ داران نے بھی شرکت کی اور اپنے مشوروں سے نوازا اور جمعیۃ اور مدارس کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اداڑ الصدیقی کے سکریٹری مولانا عزیز اللہ ندوی نے کہا کہ ہر ان اور جمعیۃ دونوں ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہیں اور دونوں کی خدمات سے انکار ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کا اعتراف برادران وطن خصوصاً ملک کا سیکولر طبقہ بھی کرتا ہے۔ مولانا آصف ندوی نے ممبر سازی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی اور مدارس میں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم کو بھی ضروری بتایا۔ شرکت کرنے اور اظہار خیال کرنے والوں میں مولانا حبیب اللہ مدنی، مولانا احسان تحسین قاسمی، مولانا راشد جمال، قاری محمد ہارون، مولانا محمد عامر، مولانا ضیاء الحق، مولانا عبداللہ سبحان، قاری شاہ ظفر قاری، قاری مومن، قاری عبدالرحیم اور قاری عبدالعظیم نمایاں ہیں۔ میٹنگ کا آغاز جمعیۃ علماء ہبک کے نائب صدر اور جامع مسجد ہبک کے پیش امام مولانا راشد جمال کی تلاوت سے اور اختتام مولانا محمد آصف ندوی کی دعا پر ہوا۔

نابالغ کی شادی کی اطلاع پر محکمہ خواتین کی ٹیم سردھنہ پہنچی

میرٹھ (ایس این بی) نابالغ کی شادی کی اطلاع ملنے تی سردھنہ نگر کے ایک محلے میں پہنچی وومن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے پولیس کو معاملے کی اطلاع دی اور نابالغ کے گھر پہنچ کر معاملے کی جانکاری حاصل کی اور لڑکے نے اپنی نوٹس دیتے ہوئے خبردار کیا کہ وہ شادی نہ کریں۔ اس سلسلے میں اتر پردیش کے خواتین کی بہبود کے محکمے کی جانب سے آئے سٹی کوآرڈی نیٹر مہوش سنگھ نے بتایا کہ شہر کے ایک محلے میں نامعلوم شخص کی طرف سے نابالغ کی شادی کی شکایت محکمہ کے لکھنؤ ہیڈ کوارٹر سے کی گئی تھی۔ جس پر سٹی آفیسر کو کارروائی کی ہدایات دی گئیں۔ شکایت کے سلسلے میں جمعی کی دوپہر 2 بجے سٹی کوآرڈی نیٹر ویمن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ اپنی ٹیم کے ساتھ سردھنہ پولیس اسٹیشن پہنچے اور پولیس کو اطلاع دی اور شکایت کی جگہ پر پہنچ کر معلومات لینے کے بعد معاملہ درست پایا۔ اس کے بعد ٹیم نے نابالغ کی شادی کی تیاری کرنے والے خاندان کو نابالغ لڑکی سے شادی نہ کرنے کی تنبیہ کی اور نہ ماننے کی صورت میں محکمہ کی جانب سے کی جانے والی کارروائی کے بارے میں بھی بتایا۔ اس موقع پر محکمہ کنسلٹنٹ مکل کمار، کس ورکر گیتا اور نریش کمار ان کے ساتھ موجود تھے۔

مولانا عبدالعلیم فاروقی کے انتقال پر اظہار تعزیت

مظفر نگر (ایس این بی) جمعیۃ علماء سے وابستہ محمد آصف قریشی اور مولانا نذر محمد قاسمی، مفتی عبدالقادر قاسمی نے جمعیۃ علماء ہند کے قومی نائب صدر و سابق جنرل سکریٹری مولانا عبدالعلیم فاروقی کے انتقال پر مولانا کی رہائش گاہ لکھنؤ پہنچ کر تعزیت کا اظہار کیا اور پسماندگان کو صبر جمیل کی تلقین کی۔ دراصل مولانا مرحوم اور ان کے والد مولانا عبدالشکور کا بھی ضلع کے گاؤں بوڑیہ خورد میں وعظ وپند کے لیے بہت ہی زیادہ آنا جانا تھا۔ خاص طور پر ضلع کے گاؤں بوڑیہ میں یہ خانوادہ تقریباً پچھلی نصف صدی سے آتا رہا ہے۔ اس گاؤں میں سالانہ بڑا اجلاس ہوتا ہے۔ جہاں پہلے مولانا عبدالشکور اور

بعد میں ان کے فرزند مولانا عبدالعلیم فاروقی آتے رہے ہیں۔ قصبہ بڑھانہ میں بھی مولانا عبدالعلیم فاروقی بار بار آئے ہیں اور یہاں خاص ہاؤس میں پریس کانفرنس بھی کی ہے۔ اسی مناسبت سے جمعیۃ علماء کا یہ وفد مولانا مرحوم کی تعزیت کے لیے گیا تھا۔ وفد نے مولانا فاروقی کے برادر اصغر مولانا عبدالعظیم فاروقی اور مولانا کے صاحبزادہ مولانا عبدالباری فاروقی، مولانا عبدالمالک اور مولانا عبدالرحمٰن حسن فاروقی وغیرہ سے ملاقات کی۔ وفد میں شریک مولانا نذر محمد قاسمی، مفتی عبدالقادر اور آصف قریشی نے کہا مرحوم کی موت ملت اسلامیہ کا عظیم خسارہ ہے۔

اے ایم یوسٹی گرلز ہائی اسکول میں دانتوں کی دیکھ بھال کے سلسلہ میں بیداری پروگرام

علی گڑھ (پریس ریلیز)

اے ایم یوسٹی گرلز ہائی اسکول میں دانتوں کی دیکھ بھال سے متعلق ایک بیداری پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں ڈاکٹر محمد اسد اللہ، شعبہ اورل میڈیسن اینڈ ریڈیولوجی، ڈاکٹر زیڈ اے ڈینٹل کالج، اے ایم یو نے "دانتوں کے عام مسائل کی روک تھام" پر لیکچر دیتے ہوئے دانتوں کی دیکھ بھال اور احتیاطی تدابیر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طالبات کو بتایا کہ دانتوں کی صحت کے سلسلہ میں غفلت نہیں برتنی چاہئے، کیونکہ آگے چل کر پائیریا اور کیسٹر جیسے خطرناک امراض ہوجاتے ہیں۔ انھوں نے دانتوں کی صفائی پر زور دیتے ہوئے تمباکو نوشی کے مضر اثرات سے آگاہ کیا۔ انھوں نے فاسٹ فوڈ کے نقصانات پر بھی روشنی ڈالی۔ طالبات نے ڈاکٹر اسد اللہ سے سوالات بھی کیے جن کا انھوں نے تشفی بخش جواب دیا۔ پروگرام کا آغاز پرنسپل ڈاکٹر محمد عالمگیر کے ابتدائی کلمات سے ہوا۔ پروگرام کے انعقاد میں ٹس تھینہ اشرف اور مس ثنا شمشاد نے تعاون کیا۔ مس فرزانہ ندیم نے شکریہ کے کلمات ادا کیے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمسکر اشہر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے نادر، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی بھی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے خطرہ، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے/نقصان اور تاخیر کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔